روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 31 جنوری 2007ء 11 محرم 1428 ہجری 31 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 23

صلہ رحمی کرو

حضرت اسماءؓ بیان فرماتی ہیں کہ صلح حدیبیہ کے بعد میری مشرک والدہ اپنے والد کے ساتھ مدینہ آئیں تو میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ آئی ہے اور مجھ سے اچھی امیدیں رکھتی ہے۔ کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں۔ فرمایا ہاں اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب صلة الوالدالمشرك حديث نمبر:5521)

رحمان کے معانی ہیں بغیر اجر کے بن مانگے بلا تفریق مومن و کافر کو دینے والا

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے مظہر اتم محمد ﷺ ہیں

ہر مومن کو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت سے حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 26 جنوری 2007ء میں خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہؐ نے بیشمار احادیث میں صفت رحمانیت کی مختلف زاویوں سے وضاحت فرمائی ہے تا کہ ہمیں اس کا صحیح فہم و ادراک حاصل ہو۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ احادیث جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کے جلووں کو اپنی ذات میں جذب کرتے ہوئے اس کے عبد منیب بنانے والی اور اس کے آگے جھکائے رکھنے والی ہونی چاہئیں جس سے ہمارے جسم کا رواں رواں خدا تعالیٰ کی رحمانیت کا شکر گزار بن جائے وہاں اس رحمۃ للعالمین پر درود بھیجنے کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے جس نے ہم عاجز گنہگار بندوں کا خدائے رحمان سے تعلق جوڑنے کیلئے کس طرح مختلف طریق پر نصائح فرماتے ہوئے اس کا فہم و ادراک عطا فرمایا اور اپنا اسوہ قائم فرما کر ہمیں ان راہوں پر چلنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے اس صفت کے پرتو ہونے کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ رحمانیت کے مظہر اتم محمد ﷺ ہیں۔ کیونکہ محمدؐ کے معانی ہیں بہت تعریف کیا گیا اور رحمان کے معانی ہیں بغیر اجر کے بن مانگے بلا تفریق مومن و کافر کو دینے والا اور یہ صاف بات ہے کہ جو بن مانگے دے گا اس کی تعریف ضرور کی جائے گی۔ پس محمد ﷺ میں رحمانیت کی تجلی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب آپؐ اس صفت کے بارے میں بیان فرماتے ہیں تو آپ کے الفاظ میں ایک خاص رنگ ہوتا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے صفت رحمانیت سے زیادہ سے زیادہ فیض پا سکیں۔ ہر مومن کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت سے حصہ لے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کا زیادہ سے زیادہ وارث بنے۔ اللہ تعالیٰ نے رحمت کو سو حصوں میں پیدا کیا ہے جن میں سے ایک حصہ مخلوقات میں رکھ دیا جس سے ہم ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس رحمت کے ننانوے حصے ہیں جن کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندے پر رحم کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ دعائیں بھی سکھائی ہیں جو اس سے مانگنی چاہئیں تا کہ جنتوں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ رسول اللہ ﷺ کے بچوں اور جانوروں سے حسن سلوک کے واقعات بھی بیان فرمائے۔

حضور انور نے آپؐ کی زندگی کے ساتھ تعلق رکھنے والے صفت رحمانیت کے چند واقعات پیش فرمائے۔ جن میں حضور انور نے شق صدر کا واقعہ بیان کیا جس میں آپؐ کا سینہ چاک کر کے دل کو رحم اور رافت سے پُر کر دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپؐ نے اپنے ماننے والوں کو رحمان خدا کی پہچان کروائی اور مختلف طریقوں سے توجہ دلائی کہ کس طرح رحمان خدا کا قرب حاصل کرو۔ کس طرح اس کی رحمانیت سے حصہ لو۔ اپنے اسوہ سے ایسے نمونے قائم فرمائے جس کو دیکھ کر ماننے والوں کو رحمان خدا کا صحیح فہم و ادراک حاصل ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ اس کی رحمانیت، اس کے حضور جھکانے والی اور اس کا رحم طلب کرنے والی ہونی چاہئے اور یہی ایک مومن کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضروری اعلان برائے انتخاب

(برائے 2007 تا 2010ء)

جماعت ہائے پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2007ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2007ء تا 2010ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی 15 مارچ 2007ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تا کہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوری بھجوائی جاسکے۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد کے مطابق ہوں تا کہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام، انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ)

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تا کہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(صدر عمومی)

آپ سے ملنے کو ترسے ہیں

آپ کے ہاتھ سے چگنے والے طوطے اچھے لگتے ہیں
آپ کی چھت پر بیٹھنے والے کوے اچھے لگتے ہیں

آپ کی آنکھ نے جو کچھ دیکھا سب کچھ ہم کو پیارا ہے
آپ نے جو نظارے باندھے، باندھے اچھے لگتے ہیں

آپ کے کوٹ پہ پڑنے والی ڈھول بھی ہم کو پیاری ہے
آپ کے پاؤں چومنے والے ذرے اچھے لگتے ہیں

آپ نے جن اینٹوں کو چھوا وہ اتراتی دیکھی ہیں
آپ تو جن کمروں میں ٹھہرے کمرے اچھے لگتے ہیں

آپ نے جن چیزوں کو پکڑا وہ کتنی مسرور ہوئیں
آپ کے سنگ سنگ چلنے والے رستے اچھے لگتے ہیں

آپ کا دامن چھونے والے کوہ و دمن خوش قسمت ہیں
آپ نے جن کی فوٹو کھینچی دھارے اچھے لگتے ہیں

آپ کو چھو کر چلنے والی باد صبا اٹھلاتی ہے
یاد کے پھول کھلے ہیں جن میں گملے اچھے لگتے ہیں

دن ڈھلتا ہے تو آنکھوں سے اشک چھلکنے لگتے ہیں
رات رات بھر جاگنے والے تارے اچھے لگتے ہیں

آپ سے ملنے کو ترسے ہیں اور ترستے رہتے ہیں
آپ نے جن کو پاس بلایا سارے اچھے لگتے ہیں

یار منیبؔ تُو پاؤں چھو لے دامن چوم لے سپنے میں
دل ان کا ہے جاں ان کی ہے پیارے اچھے لگتے ہیں

محمد مقصود احمد منیبؔ

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جنوری 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ طاہرہ کریم میر صاحبہ

مکرمہ طاہرہ کریم میر صاحبہ اہلیہ کریم اللہ میر صاحب مرحوم آف بریڈفورڈ مورخہ 19 جنوری 2007ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ بریڈفورڈ جماعت کی دیرینہ رکن تھیں۔ لمبے عرصہ تک صدر لجنہ بریڈفورڈ اور دیگر جماعتی عہدوں پر فائز رہیں۔ مرحومہ، نیک، مخلص اور فدائی احمدی تھیں۔ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لے جایا جا رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ حلیمہ کوثر صاحبہ

مکرمہ حلیمہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ایوب بٹ صاحب درویش آف قادیان 5-6 جنوری کی درمیانی شب وفات پا گئیں۔ آپ نیک، مخلص، تہجد گزار اور نظام جماعت سے گہرا تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔

(2) مکرم محمد جمیل پردیسی صاحب

مکرم محمد جمیل پردیسی صاحب آف ربوہ 6 دسمبر 2006ء کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ عمر رسیدہ بزرگ تھے۔ قادیان میں بھی مختلف دفاتر میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ ربوہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم کے بیٹے مکرم نصیر احمد صاحب یہاں لندن میں جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(3) مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ

مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد جاوید صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ 28۔اکتوبر 2006ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنے حلقہ میں عہدیدار تو نہیں تھیں لیکن ان کی دینی اور اخلاقی حالت بہت اچھی تھی۔ چندہ جات وقت پر ادا کرتی تھیں۔ نمازوں کی پابند تھیں۔

(4) مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ

مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد صاحب بٹ آف 203۔رب مانانوالہ ضلع فیصل آباد 15۔اکتوبر 2006ء کو بعمر 64 سال وفات پا گئیں۔ آپ 1980ء تا 1990ء صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ مرحومہ بہت نیک مخلص، پردہ کی پابند اور صوم و صلوٰۃ کو قائم کرنے والی تھیں۔ مرحومہ کے خاوند 1960 سے صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ اور امیر حلقہ بھی ہیں۔ نہایت عبادت گزار اور دینی خدمت کا بھرپور جذبہ رکھنے والے ہیں۔

(5) مکرم مہیمن کریم صاحب

مکرم مہیمن کریم صاحب ابن مکرم عبدالکریم صاحب پریذیڈنٹ جماعت شکاگو ایسٹ امریکہ 23 دسمبر 2006ء کو ڈاکوؤں کی گولی لگنے سے امریکہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ غانا کے داماد تھے اور اس وقت امریکہ میں مقیم تھے۔ مرحوم نے نائب صدر خدام الاحمدیہ یوایس اے اور نیشنل سیکرٹری اشاعت یوایس اے کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی تدفین مقبرہ موصیان شکاگو میں ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع حسنی صاحب ایڈووکیٹ دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی محترم داؤد احمد اسلم صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب مرحوم ساکن P.E.C.H سوسائٹی کراچی مورخہ 27۔ اگست 2006ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 75 سال اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کا جنازہ 29۔اگست 2006ء کو مکرم مزمل احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اور تدفین باغ احمد قبرستان کراچی میں ہوئی۔ داؤد احمد اسلم صاحب نیشنل بینک آف پاکستان میں ملازم تھے اور آپ اے۔وی پی کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ کی شادی مکرم سید معصوم علی شاہ صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ کی بیٹی سے ہوئی۔ آپ کا بیٹا بھی نیشنل بینک میں آفیسر ہے۔ برادرم داؤد بڑے سادہ مگر پروقار شخصیت کے مالک تھے خدا تعالیٰ نے انہیں والدین کی بھی خوب خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہمدردانہ طبیعت کی وجہ سے حلقہ احباب بھی بہت وسیع تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ، 3 بیٹیاں اور ایک بیٹے مکرم جاوید احمد اسلم صاحب چھوڑے ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ علاوہ ازیں مرحوم نے 3 بھائی اور 2 بہنیں بھی سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کی والدہ جو خاکسار کی خوش دامن تھیں حضرت منشی عبدالخالق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بیٹی تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ کے مختلف پہلوؤں کا پُر معارف تذکرہ

ربّ العالمین کے ماننے والے صرف اپنی بھلائی نہیں سوچتے بلکہ دوسروں کو بھی نقصان سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمام دنیا میں لوگ اپنے خدا کو بھولتے جارہے ہیں۔ اپنے ربّ کی صحیح پہچان کے ساتھ ان لوگوں کو بھی ربّ العالمین کی پہچان کروائیں۔

ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ پر غور کرتے ہوئے اپنے ربّ سے تعلق مضبوط تر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 17 نومبر 2006ء (17 نبوت 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ربّ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس صفت کا اظہار اور اعلان قرآن کریم کی پہلی ہی سورۃ میں فرمایا ہے اور بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد یہ اعلان فرمایا کہ...... ہر قسم کی تعریف کا اللہ تعالیٰ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ربّ کے معنی مفسرین نے اور اہل لغت نے بڑی تفصیل سے بیان کئے ہیں جس میں پیدا کرنے سے لے کر کسی چیز کے درجۂ کمال تک پہنچانے کے درمیان جتنے بھی ادوار ہیں ان سب کو یہ لفظ اپنے اندر سمیٹتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تفسیر کبیر میں مختلف روایات کے حوالے سے اس کی وضاحت فرمائی ہے۔ مثلاً مفردات کے حوالے سے یہ درج ہے کہ ربّ کے معنی کسی چیز کو پیدا کر کے تدریجی طور پر کمال تک پہنچانے کے ہیں۔ عربی زبان میں بعض دفعہ ربّ کا لفظ انسان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اگر انسان کی طرف منسوب ہو تو صرف تربیت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں یہ لفظ ماں باپ کے لئے بھی استعمال ہوا ہے اور یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ (-) (بنی اسرائیل: 25) کہ اے میرے ربّ ان پر رحم فرما کیونکہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی، میری تربیت کی۔

پھر اقرب جو لغت کی ایک کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ ربّ کے معنی مالک کے بھی ہوتے ہیں، سردار اور مُطاع کے بھی ہوتے ہیں اور ربّ کے معنی مُصلح کے بھی ہوتے ہیں۔ بحرمُحیط میں ہے کہ ربّ کے معنے خالق کے بھی ہیں۔ مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ ربّ کا لفظ بغیر اضافت کے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے آتا ہے اور اضافت کے ساتھ اللہ اور غیر اللہ دونوں کے ساتھ آتا ہے۔ مثلاً ......(-) (الشعراء: 27) یہاں ربّ کے لفظ کے ساتھ جو کُمْ کا لفظ لگایا گیا ہے یا اٰبَآءِکُمْ کا لفظ لگایا گیا ہے یعنی تمہارا رب یا تمہارے باپ دادا کا ربّ، یہ اضافت ہے، زائد چیز آگے بیان کی گئی ہے۔ پس جب اللہ کے علاوہ ربّ کا لفظ کسی کے ساتھ لگتا ہے تو جیسا کہ بتایا اس میں صرف اضافت کے ساتھ لگ سکتا ہے۔ مثلاً رَبُّ الدَّار گھر کا مالک یا رَبُّ الْفَرَس گھوڑے کا مالک۔ خالی ربّ کا لفظ جہاں بھی استعمال ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے استعمال ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''لسان العرب اور تاج العروس میں جو لغت کی نہایت معتبر کتابیں ہیں لکھا ہے کہ زبان عرب میں ربّ کا لفظ سات معنوں پر مشتمل ہے اور وہ یہ ہیں۔ مَالِك، سَیِّد، مُدَبِّر، مُرَبِّی، قَیِّم، مُنْعِم، مُتَمِّم ۔ چنانچہ ان سات معنوں میں سے تین معنے خدا تعالیٰ کی ذاتی عظمت پر دلالت کرتے ہیں۔ منجملہ ان کے مالک ہے اور مالک لغت عرب میں اس کو کہتے ہیں جس کا اپنے مملوک پر قبضۂ تامہ ہو'' یعنی وہ مالک ہے کہ جو اس کے ماتحت ہے، جو اس کی ملکیت میں ہے اس پر اس کا مکمل قبضہ ہو'' اور جس طرح چاہے اپنے تصرف میں لا سکتا ہو''۔ ایسا قبضہ ہو کہ جس طرح بھی چاہے اس کو استعمال میں لا سکتا ہے۔'' اور بلا اشتراک غیر اس پر حق رکھتا ہو اور یہ لفظ حقیقی طور پر یعنی بلحاظ اس کے معنوں کے بجز خدا تعالیٰ کے کسی دوسرے پر اطلاق نہیں پا سکتا کیونکہ قبضہ تامہ اور تصرف تام اور حقوق تامہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کے لئے مُسلَّم نہیں''۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 152-153، حاشیہ)

یعنی مکمل قبضہ بھی ہو، مکمل طور پر اس پر اختیار بھی ہو، جس طرح چاہے استعمال کرے اور مکمل طور پر اس پر حق بھی رکھتا ہو۔ تو فرمایا کہ یہ چیز سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے کسی کے لئے نہیں۔

مالک کی وضاحت حضرت مسیح موعود نے اپنے الفاظ میں فرمائی ہے۔ ربّ کے معنوں میں جو باقی الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان کو بھی میں یہاں مختصراً بیان کر دیتا ہوں تا کہ اس لفظ کی وسعت کا مزید علم ہو سکے۔

ایک لفظ اَلسَّیِّد استعمال ہوا ہے۔ سیّد کا لفظ عزت اور شرف کے معنوں میں بطور لقب کے استعمال ہوتا ہے اور ہر نوع میں سے اعلیٰ اور افضل شئ کو سیّد کہا جاتا ہے مثلاً اَلْقُرْآنُ سَیِّدُ الْکَلَام یعنی قرآن سب کلاموں کا سردار ہے۔ پس سیّد کا مطلب یہ ہے کہ سب سے اعلیٰ اور افضل اور معزز جس کی اطاعت لازم ہو۔

پھر ربّ کے معنوں میں اَلْمُدَبِّر کا لفظ ہے۔ لغت میں دَبَرَ کا مطلب ہے کہ کسی کے بعد یا پیچھے آیا دَبَّرَ الْاَمْرَ کا مطلب ہے کہ کسی چیز کی عاقبت اور نتیجے کے بارے میں سوچا اور اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ کسی کام کو ایسے طور پر چلایا کہ وہ صحیح نتیجہ پیدا کرے۔ پس اَلْمُدَبِّر کا مطلب ہے کہ ہر کام کے آخری نتیجہ پر نظر رکھنے والا اور اس کو ایسے طریق پر چلانے والا کہ اس کا صحیح نتیجہ نکلے۔

پھر اس کے ایک معنے قَیِّم کے بھی ہیں۔ یعنی کسی چیز کی نگرانی اور درست کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اَلْقَیِّم ہونے کا مطلب ہے کہ وہ لوگوں کے کام بناتا، ان کو سہارا دیتا اور صحیح راستے پر قائم رکھتا ہے۔

پھر اس کا ایک مطلب اَلْمُنْعِم بھی ہے۔ لغت میں نَعِمَ کا مطلب ہے کوئی چیز نرم و نازک ہو گئی۔ اسی سے نعمت ہے جس کا مطلب ہے اچھی اور خوشحالی کی حالت۔ انعام کا مطلب ہے کسی کو بھلائی اور خیر پہنچانا، کسی پر احسان کرنا۔ پس اَلْمُنْعِم کا مطلب ہوا وہ ذات جو بھلائی اور خیر اور خوشحالی سے نوازے اور دوسرے سے احسان کرے۔

پھر ربّ کے معانی میں ایک لفظ مُتِمٌّ اور مُتَمِّم استعمال ہوا ہے۔ یہ تمام سے ہے اور کسی چیز کے تمام ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی انتہا اور کمال کو پہنچ جائے یہاں تک کہ کسی بیرونی چیز کا محتاج نہ

رہے۔ اَلْمُتَمِّم، اَلْمُتِمّ کا مطلب ہے کہ ہر کام کو پورا کرنے والا، ہر حاجت کو پورا کرنے والا اور ہر نقص کو دور کرنے والا، غریبوں کی بھوک ختم کرنے والا۔ پس ان سب کو اگر جمع کر لیں تو اس کا یہ مطلب بنے گا کہ وہ ہستی جو سب سے اعلیٰ ہے، افضل ہے، معزز ہے جس کی اطاعت لازم ہے۔ جس کے کام میں کسی غلطی کا امکان ہی نہیں ہے، کسی کام کا آخری نتیجہ بھی اس کے علم میں ہے، اس لئے اس سے راہنمائی کی ضرورت ہے۔ وہی ہے جو اپنی مخلوق کے کام بناتا ہے، ان کو سہارا دیتا ہے اور انہیں صحیح راستے پر رکھتا ہے۔ وہ بندے کی بھلائی اور خوشحالی کے سامان پیدا فرماتا ہے۔ حاجتیں پوری کرنے والا ہے۔ ہر کام کی طاقت و قدرت کا مالک ہے، ہر کام کی قدرت رکھتا ہے، کسی کا محتاج نہیں ہے، مالک کُل ہے۔ تو یہ ربّ کے لفظ کی وضاحت ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بارے میں یہ لفظ بے شمار جگہ استعمال کیا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی ابتداء میں پہلی سورۃ میں ہی ربّ کے لفظ کو استعمال کر کے ہمیں اپنی طاقتوں اور قدرتوں کا اعلان فرما کر اپنے حضور جھکنے اور تمام فیض صرف اور صرف ربّ العالمین سے حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اسی طرح قرآن کریم کے آخر میں بھی فرمایا ہے کہ مَیں ربّ ہوں۔ ہر قسم کی برائیوں سے، مشکلوں سے، ابتلاؤں سے، امتحانوں سے جن میں ذاتی بھی ہیں، معاشرتی بھی ہیں، دینی بھی ہیں، دنیاوی بھی ہیں، ان سب سے اگر بچنا ہے تو میری پناہ میں آ جاؤ۔ اس کی تفصیل آخر میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں فرمائی۔ پس وہی ذات ہے جو حقیقی ربّ ہے، اس سے دور ہو کر نہ تمہاری دنیا رہ سکتی ہے نہ دین رہ سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے ربّ العالمین کی وضاحت کرتے ہوئے اس مضمون پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، اس کا خلاصہ میں پیش کرتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ کہ اس جہان کا خالق تمام نقصوں سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اس کے اندر جمع ہیں۔

دوسرے یہ کہ وہ ہر چیز کی کُنہ اور حقیقت سے واقف ہے۔ گزری ہوئی، موجودہ اور آئندہ آنے والی ہر چیز کی حقیقت اس پر واضح ہے۔ سائنس دان ریسرچ کرتے ہیں، نئی نئی معلومات دیتے ہیں، انکشافات کرتے ہیں تب بھی نہیں کہہ سکتے کہ ان کا علم کامل ہو گیا۔ ایک سائنسدان ایک نظریہ پیش کرتا ہے پھر عرصے بعد دوسرا اس کے ردّ میں مزید دلیلیں نکال دیتا ہے۔ سوائے اسے جسے خدا تعالیٰ راہنمائی فرمائے۔ اور وہ بھی ایک حد تک علم حاصل کر سکتا ہے کسی چیز کا کامل احاطہ نہیں کر سکتا۔

تیسری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کامل حمد کا مالک ہے۔ اور کامل حمد کا مالک ہو کر ہی ربّ العالمین کہلا سکتا ہے، اس کے بغیر نہیں۔

چوتھی بات یہ بیان کی کہ انسان کے اندر جو بھی خصوصیات ہیں، لیاقت ہے، جسمانی یا روحانی ترقیات ہیں، یہ سب اس ربّ العالمین کے انعامات ہیں۔ انسان کو اپنے کسی فعل کی خوبی بیان کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنی چاہئے کیونکہ حقیقی تعریف کا وہی مستحق ہے۔ لیکن ربّ کی صحیح پہچان نہ رکھنے والے اپنی کامیابی کو، اپنے کسی اچھے کام کو اپنی بڑائی کے طور پر پیش کرتے ہیں جو کہ مومن کا کام نہیں۔

پانچویں بات یہ بیان کی کہ حمد کو ربوبیت اور عالمین سے جوڑ کر یہ بتایا کہ انسان کو حقیقی خوشی اس وقت ہونی چاہئے جب اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ العالمین ظاہر ہو اور اس کو ظاہر کرنے کے لئے اس کی خواہش اور کوشش یہ ہوگی کہ صرف اپنے فائدے پر ہی خوش نہ ہوتا رہے بلکہ دنیا کے نقصان پر نظر رکھے اور ہر ایک کو آرام پہنچانے کی کوشش ہو۔ پس اپنے رب کا صحیح ادراک رکھنے والا کبھی کسی کو نقصان پہنچانے کا نہیں سوچتا۔

چھٹی بات یہ بیان کی کہ اللہ تعالیٰ ربّ العالمین ہے۔ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر ایک کی ربوبیت قابل غور ہے اور ارتقاء کے قانون کے ماتحت ہے۔ اس میں Evolution ہے۔ یعنی دنیا میں کوئی چیز نہیں جس کی ابتداء اور انتہا یکساں ہو بلکہ ادنیٰ سے ترقی کر کے اعلیٰ کی طرف جاتی ہے اور پھر ایک حد تک پہنچ کر دوبارہ زوال شروع ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم کی مختلف آیات میں اس ارتقاء کا بیان ہوا ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس میں کوئی تغیر نہیں۔ اس سے دو چیزیں ثابت ہوتی ہیں، ایک تو یہ کہ خدا کے علاوہ تمام چیزیں مخلوق ہیں کیونکہ جو چیز ترقی کرتی ہے یا جس میں تغیر یا تبدیلی واقع ہوتی ہے وہ از خود نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ بھی ثابت ہوا کہ ارتقاء کا جو مسئلہ ہے یہ بالکل درست ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو ادنیٰ سے اعلیٰ تک لے کر جاتا ہے اور ہر چیز اس دائرے کے اندر ہے۔

اور ساتویں بات یہ ہے کہ ربّ کے معنے کسی چیز کو مختلف وقتوں اور مختلف درجوں میں ترقی دے کر کمال تک پہنچانا ہیں۔ اس لئے ارتقاء بھی مختلف درجوں اور وقتوں میں حاصل ہوتا ہے۔

آٹھویں بات یہ ہے کہ ارتقاء اللہ تعالیٰ کے وجود کے منافی نہیں ہے بلکہ اس ترقی کی طرف قدم سے وہ قابل تعریف اور حمد کا مستحق ٹھہرتا ہے اور مومن ہر ترقی پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھتا ہے۔

نویں بات یہ کہ انسان لامتناہی ترقیات کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اس کا قدم پہلے سے آگے بڑھنا چاہئے۔ علم میں آگے بڑھو، نیکیوں میں آگے بڑھو، عبادتوں میں آگے بڑھو اور پھر ربّ العالمین کا شکر ادا کرو کہ اس نے اپنی ربوبیت کے تحت ہمیں یہ مواقع عطا فرمائے۔

صوفیاء کی قسم کے بعض نام نہاد بزرگ ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو پا لیا ہے اس لئے اب عبادتوں کی ضرورت نہیں ہے، نمازوں کی بھی ضرورت نہیں ہے، جو حاصل کرنا تھا کر لیا۔ جبکہ صفت ربّ جو ہے وہ تو انسان کو انتہا تک کے راستے دکھاتی چلی جا رہی ہے۔

اور آخری بات یہ ہے کہ (-) کیونکہ ربّ العالمین کی صفت کا کامل مظہر ہے اور سب دنیا کی طرف آیا ہے، پہلے مذاہب کی طرح صرف ان خاص قوموں کی طرف نہیں آیا جن میں وہ نبی مبعوث ہوئے تھے، لہٰذا (-) کے آنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کی کامل حمد شروع ہو گئی ہے۔ یعنی (-) ہے جو اس ربّ العالمین نے جسمانی عالم میں بھی اور روحانی عالم میں بھی اتحاد کے لئے اب بھیجا ہے۔ تمام قوموں کا، تمام ملکوں کا ایک ہی خدا ہے جو ربّ العالمین ہے۔ پس اس ربّ کی طرف اکٹھا ہونے میں ہی آج دنیا کی بقا ہے اور نجات ہے۔

پس ہم جو احمدی کہلاتے ہیں ہمارا فرض بنتا ہے کہ اس ربّ کا جو ربّ العالمین ہے، تمام جہانوں کا ربّ ہے، وہ جو کائنات کی تمام مخلوق کو پیدا کرنے والا اور ان کو نقطۂ انتہا تک پہنچنے کی طرف لے جانے والا ہے، اس ربّ کا پیغام تمام دنیا کو پہنچا کر تمام دنیا کو .... کے جھنڈے تلے جمع کریں۔ یہی ایک ذریعہ ہے جس سے ہم ساری دنیا کو ربّ العالمین کی پہچان کروا سکتے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ قرآن کریم کے شروع میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت کی طرف توجہ دلائی ہے اور آخر میں بھی ربوبیت پر قائم رہنے کی دعا سکھائی ہے تا کہ ایک مومن اس کو مالکِ کُل اور معبودِ کُل سمجھتے ہوئے، اس کی طرف جھکتے ہوئے ہر شر سے اس کی پناہ میں رہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ فاتحہ سے لے کر سورۃ الناس تک تقریباً تمام سورتوں میں ہی مختلف مقامات پر اپنی ربوبیت کا حوالہ دے کر احکامات دیئے ہیں یا دعائیں سکھائی ہیں۔ یہ سب باتیں اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہر احمدی سستیوں کو دور پھینکے، اپنے ربّ کے ساتھ مضبوط تعلق جوڑے اور اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ کسی قسم کی تکلیف اور عارضی روکوں سے کسی احمدی کے قدموں میں کبھی لغزش نہ آئے۔ دیکھیں تکلیفوں کا جہاں تک ذکر ہے اس کے بارے میں بھی قرآن کریم نے اصحاب کہف کے بارے میں بتایا۔ اور قرآن کریم کے جو سیپارے ہیں اگر ان کی ترتیب دیکھی جائے تو یہ سورۃ قرآن کریم کے تقریباً نصف میں آتی ہے، اس میں انہیں لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے اپنے ربّ کی خاطر، واحد و یگانہ ربّ کی خاطر تکلیفیں اٹھائیں، ظلم سہے، قتل ہوئے لیکن ہمیشہ اپنے ربّ کی پہچان کی، اس کے آگے جھکے اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنے۔

تو ایک تو ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم مسیح (موعود) کے ماننے والے ہیں ہمیں اپنے ربّ کے ساتھ تعلق میں بہت مضبوط ہونا چاہئے۔ مشکلات کے جو حالات اصحاب کہف پر آئے اس کا تو کچھ بھی حصہ ہمارے حصہ میں نہیں آیا۔ لیکن انہوں نے ان حالات کے باوجود اپنے ربّ کو نہیں چھوڑا۔ ہم تو اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے دین کامل کیا ہے۔ جہاں احمدیت مشکل ترین دور سے گزر رہی ہے وہاں بھی جو دَور اتنا مشکل نہیں ہے جو دَوران پر آئے تھے یا مختلف اوقات میں آتے رہے۔ اکثر احمدی جو ہیں وہ بڑے آسان اور آرام دہ حالات میں گزارا کر رہے ہیں اس لئے ہمیں سب سے زیادہ اپنے ربّ کی پہچان کرتے ہوئے، اس کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے اس کی

طرف ہمیشہ جھکے رہنا چاہئے۔ہمیں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہم اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے دین کامل کیا۔ہمیں اُن لوگوں سے زیادہ اپنے ربّ کا فہم و ادراک دیا جتنا اصحاب کہف کو تھا۔تو اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ ان سے بڑھ کر ہماری مدد کرنے والا ہے ہر احمدی کو اپنے ربّ سے تعلق میں بڑھتے چلے جانا چاہئے۔عُسر اور یُسر، تنگی اور آسائش ہر حالت میں یہ ربّ ہی ہے جس سے ہماری ترقیات وابستہ ہیں۔پس ہر احمدی کو اس صفت پر غور کرتے ہوئے اپنے ربّ سے تعلق مضبوط تر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔دوسرے ان مغربی ممالک میں، بلکہ اب تمام دنیا میں ہی جو لوگ اپنے خدا کو بھولتے جا رہے ہیں، ایک خدا کو چھوڑ کر، جس کو اختیار کرنے کی وجہ سے ان کو انعام ملا تھا تین خداؤں کے چکر میں آ گئے اور پھر نتیجۃً مذہبی طور پر عملاً ایک طرح سے دیوالیہ ہو گئے، جو کہ ظاہر ہے اس حالت میں ہونا تھا اور پھر ان میں سے بہت بڑی تعداد خدا کی بھی منکر ہو گئی۔تو مسیح (موعود) کے ماننے والوں کا یہ کام ہے کہ اپنے ربّ کی صحیح پہچان کے ساتھ ان لوگوں کو بھی یہ بتائیں کہ اُن مضبوط ایمان والوں کے اپنے ربّ کے ساتھ چمٹے رہنے کا نتیجہ تھا کہ آج عیسائیت دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔اس لئے اپنے خدا کی جو ربّ العالمین ہے پہچان کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اپنے انبیاء کی صحیح تعلیم پر غور کرو، ان پیشگوئیوں پر غور کرو اور اس خاتم الانبیاء کو پہچانو جس کے بارے میں پیشگوئی تھی۔یہی تمہاری نجات کا ذریعہ ہے، یہی تمہاری بے چینیوں کو دور کرنے کا حل ہے کیونکہ اس کے بغیر تمہاری زندگیوں میں سکون نہیں آ سکتا۔اور جیسا کہ مَیں پہلے وضاحت کر آیا ہوں کہ ربّ العالمین کے ماننے والے صرف اپنی بھلائی نہیں سوچتے بلکہ دوسروں کو بھی نقصان سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’پھر اس کے بعد ربّ العالمین کا لفظ ہے۔جیسا پہلے بیان کیا گیا ہے اللہ وہ ذات (مستجمع) جمیع صفاتِ کاملہ ہے جو تمام نقائص سے منزّہ ہو اور حُسن اور احسان کے اعلیٰ نکتہ پر پہنچا ہوا ہو۔‘‘ یعنی تمام صفات اس میں مکمل طور پر جمع ہیں اور اس کی خوبصورتی انتہائی نقطہ کو پہنچی ہوئی ہے ’’تا کہ اس بے مثل و مانند ذات کی طرف لوگ کھینچے جائیں اور روح کے جوش اور کشش سے اس کی عبادت کریں۔اس لئے پہلی خوبی احسان کی صفت ربّ العالمین کے اظہار سے ظاہر فرمائی ہے، جس کے ذریعہ سے کل مخلوق فیض ربوبیت سے فائدہ اٹھا رہی ہے، مگر اس کے بالمقابل باقی سب مذہبوں نے جو اس وقت موجود ہیں اس صفت کا بھی انکار کیا ہے۔مثلاً آریہ جیسا ابھی بیان کیا ہے یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ انسان کو جو کچھ مل رہا ہے وہ سب اس کے اپنے ہی اعمال کا نتیجہ ہے اور خدا کی ربوبیت سے وہ ہرگز ہرگز بہرہ ور نہیں ہے، کیونکہ جب وہ اپنی روحوں کا خالق ہی خدا کو نہیں مانتے اور ان کو اپنے بقا و قیام میں بالکل غیر محتاج سمجھتے ہیں، تو پھر اس صفت ربوبیت کا بھی انکار کرنا پڑا......

برہم سماج والے بھی ربوبیت تامہ کے منکر ہیں۔کیونکہ وہ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خدا نے جو کچھ کرنا تھا وہ سب یکبار کر دیا اور یہ تمام عالم اور اس کی قوتیں جو ایک دفعہ پیدا ہو چکی ہیں، مستقل طور پر اپنے کام میں لگی ہوئی ہیں۔اللہ تعالیٰ ان میں کوئی تصرف نہیں کر سکتا اور نہ کوئی ان میں تغیر و تبدل واقع ہو سکتا ہے۔ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ اب معطل محض ہے‘‘۔اب اللہ تعالیٰ کا کوئی کام ہی نہیں رہا۔

’’غرض جہاں تک مختلف مذاہب کو دیکھا جاوے اور ان کے اعتقادات کی پڑتال کی جاوے تو صاف طور پر معلوم ہو جاوے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ربّ العالمین ہونے کے قائل نہیں ہیں۔یہ خوبی جو اعلیٰ درجہ کی خوبی ہے اور جس کا مشاہدہ ہر آن ہو رہا ہے، صرف (-) ہی بتاتا ہے اور اس طرح پر اسی ایک لفظ کے ساتھ ان تمام غلط اور بیہودہ اعتقادات کی بیخ کنی کرتا ہے جو اس صفت کے خلاف دوسرے مذاہب والوں نے خود بنا لئے ہیں۔‘‘

(الحکم 10رمئی 1903ء صفحہ 2۔ملفوظات جلد دوم صفحہ 35-36۔جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہر آن ہر احمدی کو ربّ العالمین کے مشاہدہ اور عرفان میں بڑھاتا چلا جائے اور دوسروں کو بھی اس خدا کی پہچان کرانے والا بنائے تا کہ تمام دنیا صرف اور صرف ایک خدا کی عبادت کرنے والی ہو اور اس کی شکر گزار بن جائے جو ہم سب کا ربّ ہے اور ربّ العالمین ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 31 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل نیوز ریویوز
2-05am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
5-20 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-35 am	لقاء مع العرب
8-50 am	سوال و جواب
10-10 am	عربی سیکھئے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm	سوال و جواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-20 pm	بنگالی سروس
7-25 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-00 pm	چلڈرنز کلاس
10-00 pm	لجنہ میگزین
10-25 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات یکم فروری 2007ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-00 am	چلڈرنز کلاس
3-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-40 am	فرام دی آرکائیوز
4-30 am	لجنہ میگزین
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-10 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-45 am	ہماری کائنات
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	لجنہ میگزین
9-40 am	تقریر جلسہ سالانہ
10-15 am	لجنہ میگزین
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	انگلش ملاقات
2-40 pm	المائدہ
4-00 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-25 pm	پشتو مذاکرہ
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	دورہ حضور انور
9-10 pm	انگلش ملاقات
10-15 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 2 فروری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل ریویوز
2-05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
3-10 am	المائدہ
3-35 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-00 am	گلشن وقف نو
5-05 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-25 am	لقاء مع العرب
7-25 am	سیرت النبیؐ
8-05 am	دورہ حضور انور
9-00 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرنچ پروگرام
1-40 pm	سرائیکی سروس
2-25 pm	اردو ملاقات
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت۔ایم۔ٹی۔اے ریویوز
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ پروگرام
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-00 pm	انٹرویو
11-15 pm	فرنچ سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

Common Wealth

The Common Wealth

(کامن ویلتھ۔دولت مشترکہ)

قیام: 1931ء

ارکان: وہ ممالک جو ماضی میں برٹش ایمپائر کا حصہ رہے ہیں۔اس کے ارکان ہیں جن کی تعداد 56 ہے۔

مقاصد: یہ تنظیم رکن ممالک کے درمیان تعلقات کے فروغ کے لئے کام کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا حُسنِ و تصرف

ریگ زاروں، چاند تاروں، لالہ زاروں میں وہی
مرغزاروں، کوہساروں، آبشاروں میں وہی

رنگا رنگ کے بھیس میں ہے حسن قدرت کی نمود
موسم باراں میں، پت جھڑ میں، بہاروں میں وہی

ہے نظر سوز حسن جس کا جلوۂ خورشید میں
آنکھ کی ٹھنڈک مگر ہے سبزہ زاروں میں وہی

ٹکٹکی باندھے ہوئے ہے چشم نرگس میں وہ کون!
آخر شب کرتا چشمک ہے ستاروں میں وہی

ہے وہی سیمیں بدن ظاہر شب مہتاب میں
لالہ رخ بن کر شفق کے لالہ زاروں میں وہی

شورش و ہنگامہ خیزی ہر دیار و شہر میں
اور چپ سادھے کھڑا ہے کوہساروں میں وہی

حسن کو ہے پالنے والا شبستانوں میں وہ
عشق کو بھڑکانے والا ریگ زاروں میں وہی

شمع رُو ہے شمع میں، مہ رخ وہی ہے چاند میں
اور ہے اختر جبیں بیٹھا ستاروں میں وہی

بے نیازی شان سے ظاہر مریضوں پر اگر
درد انسانی لئے تیمار داروں میں وہی

دست شفقت پھیرتا ہے کون مادر کی طرح؟
صورت تسکیں یتیموں، بے سہاروں میں وہی

واہ کیا انداز ہے چلمن لگا کر بیٹھنا
صبح دم ہے ٹمٹماتے سے ستاروں میں وہی

تک رہا تھا جو حلیمی سے یزیدی فوج کو
تھا سکون و صبر شبیری قطاروں میں وہی

ہاں شرر بن کر جو پوشیدہ ہے بطن سنگ میں
برملا ظاہر تھا سینا کے نظاروں میں وہی

ہے تخیل میں، تصور میں، وہ اُڑتا گھومتا
درد کی تاثیر شاعر کے اشاروں میں وہی

ہے وہی اسلامؔ کے نغموں میں مانند سرور
سوز کی صورت ہے ساز دل کے تاروں میں وہی

عبدالسلام اسلام

یتامیٰ کی خبر گیری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

اعلاناتِ دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر مبشر احمد بھٹی صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی صاحب)

۞ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد بھٹی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر عبدالقادر بھٹی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 5/27 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 1 کنال 1 مرلہ 2 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور 5 ورثاء مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب بھٹی (بیٹا)
2۔ مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ نجمہ داؤد صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سلمیٰ کریم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

(مکرم محمد نواز وغیرہ بابت ترکہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ)

۞ ورثاء مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ دختر احمد خان صاحب مرحومہ زوجہ خان محمد صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 2/29 محلّہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال 2 مرلہ 98 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ 160 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ 5 مرلہ 160 مربع فٹ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد نواز صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ممتاز حسین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالغنی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

(مکرم ممتاز احمد چیمہ صاحب بابت ترکہ مکرم نبی احمد صاحب چیمہ)

۞ مکرم ممتاز احمد چیمہ صاحب آف گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیر پور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نبی احمد صاحب چیمہ ولد چوہدری غلام محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 16/9 واقع محلّہ دارالیمن برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ ایک کنال مرحوم کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
3۔ مکرم مبشر احمد چیمہ صاحب مرحوم (بیٹا) بچگان وغیرہ
(i) مکرمہ بشریٰ عفت صاحبہ بیوہ مبشر چیمہ صاحب
(ii) مکرم سلطان احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم مظہر احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم انس احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
(v) مکرم شمس النہار چیمہ صاحب (بیٹا)
(vi) مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ممتاز احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم نجیب احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم آفتاب احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم اعجاز احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم مظفر احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب (بیٹا)
10۔ مکرمہ نسیمہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
11۔ مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
12۔ مکرمہ فرحت جبیں صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

(مکرم محمد ابراہیم صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم مولانا جلال الدین قمر صاحب)

۞ مکرم مولانا جلال الدین قمر صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے بھائی مکرم مولانا جلال الدین قمر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان قطعہ نمبر 44/21 واقع محلّہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 6 مرلہ 182 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے اور ان کی امانت تحریک جدید ربوہ میں مبلغ سڑسٹھ ہزار سات صد اکیاون روپے صرف (67751/-) بھی موجود ہیں۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ 6 مرلہ 182 مربع فٹ اور رقم 67751 روپے مرحوم کے جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ مرحوم کی اپنی کوئی حقیقی اولاد نہ ہے۔ لہٰذا اس منتقلی پر کسی وارث کو اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب (بھائی)
3۔ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ (ہمشیرہ)
4۔ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ (ہمشیرہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆......☆

خبریں

غصہ اور بدمزاجی قلب کے بدترین دشمن

ہیں زندگی کے آئے دن کے دباؤ سے سب سے زیادہ بدمزاج افراد متاثر ہوتے ہیں۔ مزاج کے اس انداز سے جسم میں ہارمون کی سطح زیادہ بلند ہونے سے دل کی دھڑکن بند ہو جاتی ہے۔ بدمزاجی کولیسٹرول کی کثرت موٹاپے اور تمباکو نوشی کے مقابلے میں امراض قلب کا زیادہ قوی سبب ہوتی ہے غصہ اور بدمزاجی پر یہ تحقیق براؤن یونیورسٹی میں 774 افراد پر تین سالہ مطالعے کے بعد سامنے آئی ہے۔

شکار شدہ بطخ 2 دن بعد ریفریجریٹر سے زندہ نکل آئی

امریکی ریاست فلوریڈا میں ایک بطخ شکار ہونے کے 2 دن بعد ریفریجریٹر سے زندہ نکل آئی جس پر شکاری کی بیوی ڈر گئی۔ شکار شدہ بطخ نے سر کی جنبش سے زندہ ہونے کا ثبوت فراہم کر دیا۔ پرندوں کی ڈاکٹر نے بتایا کہ مذکورہ بطخ 75 فیصد تک صحت یاب ہو چکی ہے۔ شکاری کی بیوی نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ حسن اتفاق سے ریفریجریٹر نے کام کرنا بند کر دیا تھا جس کی بنا پر یہ نیم مردہ بطخ دوبارہ زندہ ہو گئی۔

کم عمر بچوں کو نزلہ، زکام اور کھانسی کی ادویات نہ دیں

امریکی طبی ماہرین نے والدین کو خبردار کیا ہے کہ وہ ڈاکٹروں سے پوچھے بغیر دو سال سے کم عمر کے بچوں کو نزلہ زکام اور کھانسی کی ادویات نہ دیں کیونکہ ادویات کے نامعلوم ری ایکشن کی وجہ سے آپ کا بچہ زندگی کی بازی ہار سکتا ہے۔ امریکہ میں 2005ء میں 1500 دو سال سے کم عمر بچوں کو ان ادویات سے ری ایکشن ہوا۔

تصحیح

۞ مکرم ظہیر احمد خان صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں۔ کہ مورخہ 20 دسمبر 2006ء کی حضور انور کے دورہ جرمنی کی رپورٹ مطبوعہ روزنامہ الفضل 4 جنوری 2007ء میں ایک جرمن جوڑے کے نکاح کے اعلان کے ذکر میں لڑکی کا نام غلطی سے Zunachst Findet درج ہو گیا ہے جبکہ درست نام Hendrikje Inderhees ہے۔ براہ مہربانی اس کی تصحیح فرما لی جائے۔ اسی طرح رپورٹ مطبوعہ روزنامہ الفضل 26 جنوری 2007ء کے آخر پر شکریہ احباب کی لسٹ میں مکرم شیخ بشارت احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور کا نام بھی شامل سمجھا جائے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2007ء مبلغ بانوے روپے (Rs92/=) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بیرم خان

بیرم خان دربار مغلیہ کا ایک نہایت ممتاز سردار تھا۔ وہ 1513ء کے لگ بھگ بدخشاں یا غزنہ کے مقام پر پیدا ہوا۔ اس کا تعلق امراء کے ایک ایسے خاندان سے تھا جو ہمیشہ بادشاہوں اور شاہزادوں کی ملازمت میں رہا۔ چنانچہ ابھی اس کی عمر فقط 16 برس تھی کہ وہ نصیر الدین ہمایوں کے دربار سے وابستہ ہو گیا۔ ہمایوں ان دنوں بدخشاں کا گورنر تھا۔

جب ہمایوں، ہندوستان کا بادشاہ بنا تو بیرم خان ہندوستان چلا آیا۔ بیرم خان نے کئی مہمات میں شاہی افواج کے سپہ سالار کی حیثیت سے فتوحات حاصل کیں۔ ہمایوں کی معزولی کے دنوں میں بھی اس نے ہمایوں اور ایران کے شاہ طہماسپ کے درمیان سفیر کے فرائض انجام دیئے اور ہمایوں کو سلطنت کی بازیابی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

1554ء میں ہمایوں نے بیرم خان کو اکبر کا اتالیق مقرر کیا اور اسے خان بابا کا خطاب عطا کیا۔ اس کے بعد بیرم خان پنجاب کا گورنر مقرر ہوا۔ ہمایوں کی وفات کے موقع پر وہ اسی عہدے پر مامور تھا چنانچہ اس نے اکبر اعظم کی تخت نشینی میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ 1556ء میں پانی پت کی دوسری جنگ میں بیرم خان پیش پیش رہا اور اسی کی قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت اکبر اعظم کو اس جنگ میں کامیابی حاصل ہوئی۔ چونکہ اکبر اعظم ابھی کمسن تھا اس لئے وہ اکبر کی جانب سے پوری سلطنت پر حکومت کرتا رہا۔ اسی دوران اس نے اکبر کی پھوپھی زاد بہن سلیمہ سلطان بیگم سے شادی کر لی اور اس طرح وہ شاہی خاندان کا ایک رکن بن گیا۔

اکبر اعظم کے جوان ہونے کے بعد حاسدوں نے ان دونوں کے درمیان خلیج پیدا کرنی شروع کی اور ایک وقت وہ بھی آیا جب اکبر نے اسے مکہ معظمہ بھیجنے کا فیصلہ کر لیا۔ بیرم خان نے ہوا کا یہ رخ دیکھا تو اس نے لڑائی کے ذریعہ اس قصے کا خاتمہ کرنا چاہا مگر اسے شکست ہوئی اور آخر کار اس نے معافی مانگ لی۔

اکبر اعظم نے نہ صرف اسے معافی عطا کی بلکہ اس کے تمام منصب بھی بحال کر دیئے کچھ عرصہ بعد وہ حج کے ارادے سے روانہ ہوا لیکن اس کے ایک افغان دشمن مبارک خاں لوحانی نے اسے 31 جنوری 1561ء کو قتل کر دیا۔

اس کی وصیت کے مطابق اس کی لاش مشہد مقدس منتقل کر دی گئی جہاں وہ امام رضا کے روضے کے متصل مدفون ہے۔

بیرم خان کی وفات کا اکبر اعظم کو بڑا صدمہ ہوا اس نے اس کی تلافی اس طرح کی کہ اس کے یتیم بچے مرزا عبدالرحیم کی پرورش کی اور بعد ازاں اسے بھی خانِ خاناں کا خطاب عطا کیا اور اس کی بیوہ سلیمہ سلطان بیگم سے شادی کر لی۔ بیرم خان ایک بلند پایہ عالم و فاضل اور ترکی اور فارسی زبان کا اچھا شاعر تھا اور فنون لطیفہ کا قدر شناس تھا اس کا دیوان بھی شائع ہو چکا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

اتوار 4 فروری 2007ء

1-30 am	ایم ۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05am	چلڈرنز کلاس
3-25 am	کوئز پروگرام
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	قرآن کوئز
6-35 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کوئز پروگرام
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	مشاعرہ
10-30 am	ایم ۔ٹی۔اے ورائٹی
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	عربی سیکھیے
1-30 pm	دورہ حضور انور
2-35 pm	سفر بذریعہ ایم ۔ٹی۔اے
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	بستان وقف نو
9-15 pm	دورہ حضور انور
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

پیر 5 فروری 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم ۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-00 am	دورہ حضور انور
4-00 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 am	عربی سیکھیے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	سوال وجواب
9-45 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-30 pm	فرنچ پروگرام
2-00 pm	فرنچ سروس
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سائن آف لیٹرڈیز
5-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	طب وصحت کی باتیں

ربوہ میں طلوع وغروب 31 جنوری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:43

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

ہمارا نصب العین دیانت ۔محنت ۔عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول ۔رجسٹرڈ دارالصدر غربی حلقہ قمر (ربوہ)
کلاس نرسری تا ہشتم ۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کو محفوظ اور پرسکون ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں ۔ہمارے ہاں تربیت اور ڈسپلن پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے
خاص طور پر مثالی نرسری کلاس (A1) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں ۔یکم فروری سے نئے داخلے شروع
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان ۔فون نمبر:6211039

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

STUDY ABROAD
Study Visa for All Universities & Colleges of the World in your favourite Programs
LANGUAGES
IELTS, SPOKEN ENGLISH, GERMAN
Air Conditioned Rooms & Hostel Facility
Proceed Abroad Services
Suite#4, 2nd Floor, Omer Centre
Akbar Chowk, Township-Lahore
Manshad Ahmad
Cell 0321-4015667 Tel 042-6113266
Info@paspk.com www.paspk.com

طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فخر الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیوم کلینر، مائیکرو ویو اوون
اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں ۔وی سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
ڈیلر: ڈاولینس، پیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون:7223347,7239347,7354873
موبائل:0300-4847216,0300-9403614
{New sat}
کمپلیٹ انٹینا بمعہ فٹنگ نیو سیٹ ریسیور کے ساتھ صرف 5000/- روپے میں

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوک کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوک 047-6214510- 049-4423173

$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔گیزر ۔ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ ۔ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ نیلا گنبد گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS in China
Admissions open for March 2007 in Top Level
Medical Universities Affiliated with W.H.O,
I.M.E.D/ECFMG of USA & GMC of UK
• JINGGAANGSHAN UNIVERSITY
• GANNAN MEDICAL UNIVERSITY
• NORTH SICHUAN MEDICAL UNIVERSITY
• HUBEI UNIVERSITY OF TCM
Education Concern ®
Mr. Farrukh Luqman Cell:0302-8421770
829-C, Faisal Town, Lahore Tel:042-5162310
Email: farrukh@educationconcern.com

CPL-29FD